بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ ہی تمام کارکنان کے دل میں یہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی بھرپور خدمت کرنی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 14 اکتوبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آغاز میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ گزشتہ ہفتہ منعقد ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ظاہر کرتے ہوئے اختتام کو پہنچا۔ یہ اس کا ہی فضل ہے کہ ہم باوجود محدود وسائل کے دنیا میں ہر جگہ جلسے منعقد کرتے ہیں اور اللہ کے فضل سے عمومی طور پر انتظامات بھی اچھے ہوتے ہیں۔ ان تین دنوں میں خاص طور پر بے نفس ہو کر کام کرنا سب کی سوچ ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ان سب کارکنان کے دل میں یہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ تم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت میں ہر سوچ اور خواہش سے بالا ہو کر اپنے آپ کو پیش کرنا ہے اور کام کرنا ہے اور صرف اللہ کی رضا اور مہمانوں کی خدمت کو پیش نظر رکھنا ہے۔ ہمیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے جماعت کو ایسے کارکنان دیئے۔ ٹائلٹ کی صفائی، کھانا پکانے، کھلانے، سیکیورٹی، پارکنگ اور مختلف شعبہ جات میں بے نفس ہو کر ڈیوٹی دیتے ہیں۔ بچے بھی شوق سے ڈیوٹی دیتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جہاں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں وہاں تمام شاملین اور جلسہ سننے والوں کو ان کارکنان کا بھی شکر ادا کرنا چاہئے بعض کو جلسہ کی وجہ سے چھٹی نہیں ملی تو اپنی نوکریاں چھوڑ دیں۔ ایک فکر کے ساتھ یہ لوگ کام کرتے ہیں کہ کس طرح بہتر سے بہتر انتظام کرنا ہے۔ فرمایا کہ جہاں میں جلسہ میں شامل ہونے والوں کو کہتا ہوں اس سے پہلے میں خود تمام کارکنوں، بچوں، مہمانوں، لڑکیوں، لڑکوں، عورتوں اور مردوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کیا اور خدمت کے جذبہ سے چھوٹے سے چھوٹا کام بھی خوشی اور ذمہ داری سے سر انجام دیا۔ یہ کام حقیقت میں کئی لوگوں کی ہدایت کا باعث بن جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے امریکہ سے آئے ہوئے ایک غیر از جماعت بنگالی شہید الرحمٰن صاحب کا ذکر فرمایا جو ایک رضاکار کی خدمت سے بہت متاثر ہوئے تھے فرمایا کہ ایک خادم کی معمولی سی خدمت کرنا اس کی سوچ کو بدلنے والا بن گیا۔ یہ خدمت اس غیر میں روحانی تبدیلی کا ذریعہ بن گئی۔ فرمایا کہ ایم ٹی اے کے کارکنان کا شاملین جلسہ کے ساتھ ساتھ دنیا میں رہنے والے احمدیوں کو بھی شکر گزار ہونا چاہئے۔ اسی طرح کارکنان کو بھی شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم شکر گزار بنو میں تمہاری استعدادوں اور صلاحیتوں کو بڑھاؤں گا۔ مومنین کا یہ طریق ہے کہ ہر کامیابی پر، ہر اچھی بات پر خدا تعالیٰ کے شکر گزار بنیں اور جہاں کمزوریاں دیکھیں وہاں اللہ تعالیٰ سے رحم مانگیں اور استغفار کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ مہمان نوازی، واش رومز، آڈیو وڈیو اور ترجمانی میں چند کمیوں کی نشاندہی فرما کر بہتر انتظام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ شام کے عرب احمدیوں کے تاثرات بیان فرمائے جو پہلی بار جلسہ میں شامل ہوئے تھے۔ اس کے بعد غیروں کے تاثرات بیان فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کینیڈا کی میڈیا ٹیم نے بھی بڑی محنت سے پریس اور میڈیا سے رابطوں میں اضافہ کیا۔ مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ ہمارے نوجوان اس حد تک اپنا کردار ادا کر رہے ہیں یہاں آ کر پتا چلا بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں بعض بڑے بڑے اخبارات اور چینل سے رابطے کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ بھی جماعت کا تعارف وسیع پیمانہ پر کروا رہا ہے۔ فرمایا کہ جو احمدی اس کے لئے رضاکارانہ کام کرتے ہیں ان کو کہتا ہوں مزید محنت اور عاجزی سے یہ کام کریں ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کا فضل ہی ہے۔ اسی کو تلاش کرنا چاہئے۔ جلسہ سالانہ کینیڈا کی خبر سے اخبارات، سوشل میڈیا کے ذریعہ کئی ملین افراد تک جماعت کا تعارف اور پیغام پہنچا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میڈیا کے مثبت کردار کے بارہ میں فرمایا کہ میڈیا نے بڑی ایمانداری سے خبر دی۔ فرمایا کہ ہم انہی باتوں پر خوش نہ ہو جائیں بلکہ اپنی روحانی حالت اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو بڑھائیں۔ اگر اللہ تعالیٰ خدمت کا موقع دے رہا ہے تو اسے فضل الٰہی جانیں۔ تمام عہدیدار اور خدمت کرنے والے تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینے کی کوشش کریں۔ تمام شاملین اور سننے والے بھی اپنے جائزے لیں۔ کیا جو ہم نے سنا اس کو اپنایا اور اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بھی جائزے لیں کہ کس طرح نیک باتوں کو ہمیشہ اپنائے رکھنا ہے۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کی حقیقی شکر گزاری۔ عارضی اور وقتی شکر گزاری نہیں۔ اس چیز کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ اور یہی بات ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کو بڑھاتا چلا جاتا اور نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان باتوں پر عمل کرنے کی ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے والے ہوں۔ آمین

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی